مقیاس الحنفیت
فقیہ زمان پیر طریقت مناظر اعظم
ابوعبدالوہاب مولانا محمد
المقیاس پبلشرز
۴- دربار مارکیٹ ○ لاہور

بسم الله الرحمن الرحيم

هذا كتابنا ينطق عليكم بالحق صدق الله العظيم

في رد

اهل الغراب والباغسية

اڈیشن ستائیسواں ——— صفر المظفر ۱۴۱۳ھ

قیمت ——— روپے

ناشر

محمد عبد الوہابؒ، محمد عبد التوابؒ، ظل عمر صدیقی

(۱) دار النفائس، اچھرہ لاہور

(۲) النفائس پبلشرز، دربار مارکیٹ، لاہور

بھی عنایت فرمائی۔ اور جب مرشدِ کامل غوثِ اکمل بن کے کرم نے۔ ملک آباد کیا ہوتا ہے نے نظرِ کرم فرمائی تو باطل کو فَاِذَا هُوَ زَاهِقٌ سے درست کرنے کی قوت بیانیہ بھی بخشی جس سے آپ کو بھی حسد ہے۔ لیکن یہ خدا داد نعمت وہبی ہے جو ولی کامل کا عطیہ ہے۔ یہ کسی چیز نہیں۔ اگر میرے راہبر مجھے منظورِ نظر نہ فرماتے تو عقیدہ شائد درست نہ رہتا۔ بلکہ خبر نہیں کیا ہوتا۔ جیسے آپ کے ایمان اور شریعت میں بون بعید ہے۔ جب مرد کامل کی نظر ہو جائے تو بندہ کو بندہ بنا دیتا ہے۔ اسی واسطے حضرت بابرکت کا دامن تھاما کیونکہ کچھ نہ تھا۔ اگر کچھ ہوتا تو غلامی کی کیا ضرورت تھی۔ یہ انعام غلامی میں میسر ہوا ہے۔

دوسرا جواب:۔ آپ کے اکثر اساتذہ مدرسہ میں ہندو ہوں گے۔ کیا آپ کو ہندو کہہ سکتے ہیں۔ ثابت ہوا کہ علوم ظاہری کا حصول عقائد کو نقصان دہ نہیں ہے۔ ہاں اگر اولاد مرد وہابی ہو تو وہابیت میں شک نہیں یا آپ کی طرح مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوَاهُ کا پیرو ہو تو یقیناً وہابیت کا مجسمہ ہے۔ فقیر نے آج تک کسی مسلمان کو خنزیر نہیں کہا۔ اگر اللہ تعالٰے اُولٰٓئِكَ كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ سَبِيْلًا فرما دے تو میں فرما نہیں۔ کیونکہ الانعام کے ال تعریف نے حکم عام کر دیا ہے جو عمل از روئے قرآن كَالْاَنْعَامِ ثابت ہو وہ جو بھی کرے یہ حکم اس پر بھی چسپاں ہو سکتا ہے۔ کسی کا نام تو کہا نہیں جاتا۔ اگر آپ کو شانِ مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم سننے سے رنج ہوتا ہے تو آپ یقیناً اسی کے مصداق ہوں گے۔ ورنہ نہیں۔

سوال نمبر ۴:۔ حرمین شریفین زادھا اللہ تعالٰی شرفاً کے متولی آجکل وہابی ہیں اُن کی اقتدا میں نماز ادا کرتے رہے ہو اور یہ مقاماتِ مقدسہ پاک ہے یا پلید نیز خود بھی تم نے (یعنی محمد عمر نے) ایک دن جامع مسجد دیوبندیہ میں نماز ادا کی ہے۔ کیا وہ اُس وقت پلید نہ تھی۔ نیز جماعت تبلیغی کی مسجد میں شب باشی پر اعتراض کیا گیا ہے۔ کیا حرمین میں سویا نہیں جاتا وہاں وہابی سوتے ہیں وہ پاک ہیں یا پلید۔

جواب:۔ خدا کے فضل و کرم سے حرمین شریفین پاک کرنے والے ہیں۔ وہاں جو جائے اور جیسا بھی جائے وہ اُس کو پاک کر دیتے ہیں۔ لہٰذا وہابیوں کا وہاں جانا مضر حرمین نہیں۔ کفار کے قیام سے نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے پلید نہیں فرمایا۔ جس کی یہی مذکورہ بالا وجہ تھی اور جہاں بوسہ دیتا رہا ہوں وہابیہ اور دیوبندیاں مقاماتِ مقدسہ کو چھوتے ہی نہیں اور میرے ہم خیال ساتھی بیس کی تعداد میں تھے۔ جنہوں نے اُن کے پیچھے اقتدا نہیں